



سوال

(288) مسلم اور ہندو کی میت میں تفریق

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سیلاب میں ایک مردہ عورت کی نعش بہتی ہوئی آئی جس کے ہندو یا مسلمان ہونے کی کوئی علامت نہیں تھی۔ ہندو کہتے ہیں کہ یہ ہمارا مردہ ہے، اور مسلمان کہتے ہیں کہ ہمارا ہے۔ اس کی شناخت کیوں کر ہوگی اور اس نعش کو ہندو لیں یا مسلمان؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس عورت کی نعش میں کوئی ظاہری علامت اور قرینہ (ازجہت لباس وزیورات وتباہ شدہ دیہائے سیلاب زدہ) مسلمان ہونے کا نہیں پایا جاتا تو اس کے پیچھے پڑنا فضول ہے۔ محض شبہ اور احتمال کی بنا پر اس کو مسلمان سمجھنے کے آپ مکلف نہیں ہیں۔ پس ایسی حالت میں اگر آپ اس پر نماز جنازہ نہ ادا کریں اور نہ اس کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کریں تو شرعی مواخذہ نہیں ہوگا۔ 'ومن لایدری أنه مسلم، أو کافر، فإن کان علیہ سیما المسلمین، أو فی بقاع دار الإسلام یغسل، والإفلا،' (عالمگیری 1 127)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1 - کتاب الجنائز

صفحہ نمبر 451

محدث فتویٰ